



سوال

(98) پاگل شوہر کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عبدالحکیم جو کہ پاگل ہے اس کی ایک بیٹی ہے جس کا نکاح عبدالحکیم کے دوسرے بھائی کے بیٹے سے کروایا گیا اور انہوں نے اپنی بیوی کو گھر سے نکال دیا اب وہ اپنے ماموں کے ہاں رہتی ہے اس بات کو تقریباً چار سال ہوئے ہیں اور خاوند نے ابھی تک نہ بیوی کا مطالبہ کیا ہے اور نہ ہی خرچہ وغیرہ وغیرہ دیتا ہے، اور شریعت محمدی کے مطابق بتائیں کہ کیا وہ لڑکی دوسری جگہ نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ جب خاوند اپنی بیوی کو خرچہ نہ دے اور نہ ہی چار سال تک حال احوال پوچھے اب اس صورت میں عورت نکاح ختم کروا سکتی ہے۔

جس طرح قرآن کریم میں ہے :

وَلَا تُجْبَرُونَ فِي النِّكَاحِ وَالنِّكَاحِ (البقرة: ۲۳۱)

”عورتوں کو نقصان پہنچانے کی خاطر روکے مت رکھو۔“

یہ بھی ظلم ہے کہ اس کو خرچہ وغیرہ نہ دیا جائے یہ بھی نقصان پہنچانا ہے :

وَعَاثِرُونَ بِالنِّكَاحِ (النساء: ۱۹)

”عورتوں کے ساتھ بھجھا سلوک کرو۔“

تاکہ وہ اچھی طرح زندگی بسر کر سکیں۔

دوسری جگہ اللہ نے فرمایا :



فَمَنْ نَاكَ بِمَخْرُوفٍ أَوْ تَشْرِيحٍ بِأَخْبَرٍ (البقرة: ۲۲۹)

”لہجھائی کے ساتھ رکھنا ہے یا عمدگی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔“

اور حدیث پاک میں ہے :

((عن سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فی الرجل لا یجہد ما یتفق علی ابدہ قال یفرق بینہما)) سنن سعید بن مسعود جلد نمبر ۱ صفحہ نمبر: ۵۰.

اس سے معلوم ہوا کہ دوسری جگہ نکاح کر سکتی ہے باقی خرچہ وغیرہ بند کرنا یہ ظلم ہے اور ظلم کرنا ناجائز ہے۔
حداماعندی والندرا علم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 438

محدث فتویٰ